نورافشاں

قیمت سالیانہ مع محصول ے

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ

قیمت فی پرچہ ۶ پائی

لودیانہ ۲۹ دسمبر ۱۸۸۱ء

نمبر ۵۲ - جلد ۹

گلدستۂ اخبارات

آج نورافشاں کی نویں جلد بخیریت تمام ختم ہوگئی ہے =
لاہور میں ۲۴ دسمبر کو جناب لفٹنٹ گورنر بہادر نے
ایک دربار کیا = **ہرات** کی رعایا اپنے حاکم سے برگشتہ
ہوگئی ہے = **امیر** کی غیر حاضری میں فوج نے قندھار پر
سخت لوٹ مچا رکھی ہے = **عصمت** اللہ خان غلزئی
نے کوہستانیوں کو اپنے ساتھ ملا افغانستان میں بلوہ
کر دیا ہے = **ایوب خان** نے اپنے جاسوس کابل میں بھیجے
ہیں = **کوئٹہ** میں جو فوج انگریزی رہ گئی ہے اسکو آئندہ کو
بھتہ نہیں ملا کریگا = **چین** اور روس میں سرحد کی بابت
تنازعہ ہوگیا ہے = **آیرلنڈ** میں پھر غدر کے آثار نمودار
ہوگئے ہیں = **پشاور** سے اسباب سوداگری کابل کی
طرف بلا اندیشہ روانہ ہوتا ہے = **کابل** میں قندھار سے
ایک پلٹن قندھاری و ایک پلٹن ہراتی اور دو پلٹن

کابلی اور دو رسالے و دس توپخانہ پہونچے = **روس** سے
آسٹریا و اٹلی نے اپنے رشتہ اتحاد کو توڑ ڈالا = **طہران**
میں برقی روشنی کو رواج دیا گیا ہے = **لکھنؤ** سے بھی ایک
لڑکی ایکے امتحان انٹرنس میں شریک ہوئی تھی = **شہنشاہ**
جرمن سخت بیمار ہیں = **حضور ویسرائے** ۴ جنوری کو
کلکتہ کی نمایش فنون و دستکاری کو کھولینگے = **ٹیونس**
کے ۴۰ ہزار آدمی ملک کو چھوڑ طرابلس میں جا بسے ہیں =
فرانس والوں نے ٹیونس کو ۳ کروڑ روپیہ جنگ میں
صرف کر کے فتح کر لیا ہے = **جنرل** کاتمین صاحب جو روس
کے ایک بڑے سپہ سالار ہیں قریب المرگ ہیں = **لالپورہ**
کا خان پشاور میں نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب
کی ملاقات کیواسطے نہیں آیا = **یارقند** اور کاشغر سے
فوجی تیاریوں کی خبر آئی ہے = **بڑودہ** میں نمائشگاہ جنوری
میں ہوگی = **خلیج** لوچکا میں امسال بہت ہی برف باری
ہوئی ہے = **روس** میں اور بھی مجلس زار کے برخلاف
[illegible] ہوئی ہے = **زار روس** شہر ماسکو میں ماہ مئی ۱۸۸۲ء

تخت نشین ہونگے = **گورنمنٹ روس** نے ایران کو لکھا ہے
کہ اب ہمکو تمہارا کچھ لحاظ نہ ہوگا اور مرو پر قبضہ کرنا چاہتے
ہیں = **ترکوں** نے شہر والو کو خالی کر دیا ہے اور اسپر یونان
کی فوج نے قبضہ کر لیا ہے = **اسپین** میں ایک گندھک
کی کان کو آگ لگی جسکے صدمہ سے ۱۵۰ آدمی جل گئے =
پرنس بسمارک صاحب آجکل پارلیمنٹ جرمن سے سخت
ناراض ہیں = **لنڈن** کے ایک ڈاکخانہ سے ۵ لاکھ روپیہ
کے جواہر چوری گئے = **برٹن کلاں** کی آبادی ۱۸۷۱ء میں
۲ کروڑ ۶۵ لاکھ کی تھی اب ۱۸۸۱ء میں ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ کی
ہوگئی ہے = **خبر ہے** کہ ۱۰ دسمبر کے اجلاس کونسل میں پریس
ایکٹ منسوخ ہوگیا ہے = **افواہ** ہے کہ امیر کابل عنقریب حضور
ویسرائے کی ملاقات کیواسطے ہندوستان میں تشریف لائینگے
مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ کو صحت ہوگئی ہے = **شراب** کی
خرید و فروخت کو زار روس بند کیا چاہتے ہیں = **ہندوستانی**
ریاستوں میں بغیر منظوری گورنمنٹ ہند بذریعہ ٹیلیفون گفتگو
نہ ہوا کریگی = **ہندوستان** میں جو انکم ٹیکس کی تجویز ہے سو وہ ماند

نورافشاں

—— صاحب لیٹن گزٹ تحریر فرماتے ہیں کہ دربار سلطنت کے ارکین نے گورنمنٹ ٹرکی کے ماتحت عیسایوں کی ملازمت کی نسبت سخت مخالفت شروع کی ہے یعنی ایک حکم اس مضمونکا مشتہر ہوا ہے کہ سارجنٹ سے بڑھکر اور کسی عہدہ پر عیسائی مقرر نہ ہوں اور اس سے یہہ بھی منصور ہے کہ سارجنٹ سے بڑھکر اعلیٰ عہدوں پر جسقدر عیسائی ہوں اُن سب کو موقوف کردیا جاوے +

ہمارے ہمعصر صاحب کو خیال نہیں ہوگا کہ سلطنت روم میں خاصکر واقع یورپ میں باشندگان روم کثرت سے عیسائی ہیں مثلاً ٹرکی یورپ میں اکروڑ ۴۰ لاکھ آدمی آباد ہیں جنمیں صرف دس یا گیارہ لاکھ مسلمان ہیں اور باقی سب عیسائی ہیں۔ بھلا اگر ایسا انتظام کیا جاوے کہ جس سے صرف مسلمان علی اعلیٰ عہدونپر مقرر ہونے پاویں تو خیر یہہ ترکوں کے لئے اچھا بندوبست ہوگا مگر عیسائیوں کے لئے بڑی نا انصافی ہوگی۔ مثلاً اگرچہ اسیطرح ہندوستان میں اور دیگر ممالک اہل عیسوی میں کہ جنمیں اہل اسلام و اہل ہنود وغیرہ کثرت سے آباد ہیں ایسا بندوبست کیا جاوے تو عیسائیوں کیواسطے بہت اچھا ہوگا مگر اہل ہنود و اہل اسلام اس انتظام سے کب خوش ہونگے۔ ہاں صاحب لیٹن گزٹ پہلے اس انتظام کے برخلاف شکایت کرینگے۔ نیم حکیم خطرہ جان۔ کی مثل مشہور ہے اور اسیطرح اکثر لوگ جو پولیٹیکل معاملات سے پوری واقفیت نہیں رکھتے ہیں اُنکے لکھنے سے نقصان ہوتا ہے۔ سچ تو یہہ ہے کہ جیسا سرکار انگریزی کی کارروائی ہے کہ جس سے لائق لوگ اہل ہنود و اہل اسلام سلطنت کے اعلیٰ اعلیٰ عہدونپر مقرر ہوتے ہیں سلطنت کی بنیاد مستحکم کیجاتی ہے ویساہی سلطنت روم کی مضبوطی کی کوئی صورت نہیں ہے کہ جس سے قایم رہے سوائے اسکے کہ اپنے عیسائی باشندونکو اعلیٰ عہدونپر قایم رکھے۔ ہاں سلطنت روم کی پست حالی اسی بات سے ہوئی تھی کہ چارسو برس سے وہ اپنی عیسائی رعایا پر ظلم کرتی رہی +

سلطنت روم کے برباد ہونیکا اندیشہ تاحال عیسائیوں کی طرف سے نہیں ہے بلکہ سلطنت انگریزی کی ہمدردی و مہربانی سے وہ اب تک قایم رہی ہے حقیقی دشمن اہل عرب ہیں جو کہ ٹرکی کی خلافت سے ناراض ہیں اور اگرچہ وحت پاشا شریف مکہ کے منصوبہ سے بچ جائے تو یہہ عیسائی سلطنت کے طفیل سے ہوگا +

—— ۲۴ر دسمبر کو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے اپنے دست مبارک سے نمائشگاہ کو کھولا اور اُسی وقت ایک دربار عالیشان کہ جسمیں پنجاب کے درباری روسا بھی تشریف فرماتھے منعقد کیا اور صاحب ممدوح نے ایک تقریر بیان کی جو ہفتہ آئندہ میں درج اخبار کیجاویگی +

ہمکو اُمید ہے کہ اس نمائشگاہ سے اہل پنجاب کو بہت فایدہ حاصل ہوگا اور یقین ہے کہ اہل پنجاب آئندہ کو صنعت کاری میں بدل معروف ہونگے +

—— آجکل انکم ٹیکس کی بابت اخبارات انگریزی میں بحث بڑے شدومد سے ہورہی ہے۔ بعض اخبارات کہتے ہیں کہ ہندوستان پر انکم ٹیکس لگایا جاوے اسلئے کہ اسکے ذریعے مالداروں پر انکم ٹیکس ہوگا اور غریب لوگ بری ہوجاوینگے۔ حال میں جو ٹیکس لگایا جاتا ہے وہ غریبونپر ہوتا ہے کیونکہ جسقدر نمک امیر کھاتے ہیں اُسیقدر غریب بھی کھاتے ہیں۔ اور جو کچھ سے محصول لگتا ہے اُسمیں بھی غریب لوگ شامل ہیں۔ پس ہر صورت سے مناسب ہے کہ ٹیکس مالدارونپر لگایا جاوے۔ اور انکم ٹیکس سے بہتر کوئی تجویز نظر نہیں آتی ہے +

کیونکہ مالدار گورنمنٹ حال کے ہونیکے سبب مالدار لوگ [illegible] اور اگرچہ اپنے زمانہ میں سے انکم ٹیکس دیویں تو کیا مشکل ہے۔ اگر پرانا راج ہوتا تو مالدار بننیکی صورت بھی نہ نکلتی اور اگر مال میسر ہوتا تو فوراً لوٹا جاتا۔ پس وے لوگ جو پرانے راج کی میلی دھوتی کو اوتارکر صاف اور عمدہ انگریزی کپڑے پہنتے ہیں اور سونیکے کپڑے پہن ایک شہر سے دوسرے شہر میں جاتے ہیں اور ہزاروں و لاکھوں روپیہ کی تجارت گھر بیٹھے کلکتہ و بمبئی بلکہ لنڈن تک کرتے ہیں ایسے ٹیکس سے ناراض نہو دیں۔ انکم ٹیکس کے لگانیکی دوسری صورت یہہ بھی ہے کہ سرکار کو اس وقت روپیہ کی ضرورت ہو جانیکا خاص سبب یہہ ہے کہ جا بجا نہرو ریل و تار برقی وغیرہ جاری ہوتی ہے کہ جن سے خاص مالداروں و ملازمان سرکار کو زیادہ فایدہ پہونچتا ہے۔ پس اُنہیں سے آمدنی وصول کرنا ہر طرح سے واجب ہے +

—— احاطہ بنگال کی رپورٹ سالگذشتہ سے معلوم ہوا کہ ہندوستان سے ۲۴ ہزار ۱۵۵ آدمی دیگر ممالک کو قلی کا پیشہ اختیار کرکے روانہ ہوئے۔ ان میں سے نصف معہ ڈمرارا و ٹرنیڈاڈ میں گئے +

یہہ جو ہندوستان سے روانہ ہوئے ہیں انمیں ۷ ہزار ممالک مغربی و شمالی سے اور ۹۰۰ ملک اودھ سے اور ۱۷۵۸ علاقہ بہار سے اور ۶۲ پنجاب سے گئے ہیں۔ اُنمیں سے جو پہلے روانہ کئے گئے تھے ۷۳۴۲ واپس چلے آئے۔ اور اپنے ہمراہ ۷ لاکھ ۲۴ ہزار ۳ سو ۷ روپیہ لائے ہیں جسکا اوسط فی قلی ۱۸۱ روپیہ ہوتا ہے +

معلوم ہوتا ہے کہ قلی غیر ممالک میں جاکر خوش ہونگے کیونکہ سال حال میں ۴۸۶ آدمی دوبارہ ہندوستان سے غیر ممالک میں گئے ہیں +

—— افغانستان کے اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ سردار عصمت اللہ خان امیر سے مخالف ہوکر باوہ کرنیکو تیار ہے اور بہت سے کوہستانی اُسکے ساتھ ہوگئے ہیں۔ اگر یہہ خبر درست ہے تو امیر کو بڑی مشکل پڑیگی +

مطبوعہ ۲۹ر دسمبر [illegible]

...چانے کے
...ے پیدا ہوئی
...ہم گناہ کرتے
...ہم اسمیں ہو کے
...میوں کی معافی اسکے
...س سے اُسنے ہمکو حکمت
...ت کیا اور کہ اب عیسیٰ مسیح
قدرت کے دہنے ہاتھ سرفراز کیا گیا ہے کہ اپنے گلہ کے واسطے سفارش کرے اُسکی ہدایت نگہبانی اور حفاظت کرے اور موت کے وقت اُنکو قبول کرے اور بعد میں وہ سب کا حاکم ہو کر ظاہر ہوگا جب وہ سارے آدمیوں پر فتویٰ دیگا جسکے سبب اُنکا ابدی حال مقرر ہو جاویگا اور اسیوقت وہ اپنے سارے فروتن دوستوں کی خوشی کو کامل کریگا +

(۶) مسیح کے کفارہ کی ضروری تعلیم جو اُسنے آدمیوں کے واسطے کیا ایک مشہور شخص کے حال سے جو قدیم زمانہ میں شریعت کا دینے والا تھا اچھا ثبوت پاتی ہے نقل ہے کہ ایک بادشاہ نے حکم کیا تھا کہ جو کوئی زناکاری میں پکڑا جاویگا اُسکی دونوں آنکھیں نکالی جائینگی - کچھ دن کے بعد ایسا ہوا کہ اسیکا بیٹا اُس گناہ میں پکڑا اور اُسکے سامنے لایا گیا بادشاہ اُسکی عدالت کرنے لگا اور قصور ثابت ہوا تب سب لوگ کہنے لگے کہ وہ حضرت کا اکیلا بیٹا ہے افسوس کی بات ہے کہ وہ اندھا کیا جاوے اور بادشاہ سے منت کرنے لگے کہ اُسے معاف کیجئے آخر کو بادشاہ نے اپنی ایک آنکھ اور اپنے بیٹے کی ایک نکالی اور اسطرح سے سب لوگوں کے آگے اپنا حکم ثابت کیا اور اسطرح سے سب لوگوں کے آگے اپنا حکم قایم رکھا اور اپنی محبت بھی اپنے بیٹے کی طرف ظاہر کی لیکن مسیح کی محبت ہماری طرف اس بادشاہ کی محبت سے کہیں زیادہ تھی اُسنے نہ صرف آدھا بوجھ بلکہ سب اٹھایا اُس بادشاہ نے اپنے بیٹے کے واسطے ایذا اُٹھائی مسیح نے اپنے دشمنوں کے لئے بلکہ انہیں دشمنوں کے لئے جو اُسکے خلاف لڑتے چلے جاتے تھے - گناہ ابدی سزا کی لایق ہے اُسکی مزدوری موت ہے خدا کے انصاف نے دعویٰ کیا کہ یہہ فتویٰ عمل میں لایا جاوے - لیکن اُسکی دانائی نے سرکش دنیا کے واسطے ایک عمدہ رحم کی تدبیر ایجاد کی اور اُسکے رحم نے یہی تدبیر تجویز کی کہ گنہگاروں کے واسطے اپنے بیٹے کو بخش دے کہ اُسکا پیارا بیٹا آدمیوں کیواسطے دُکھ اُٹھاوے اور اُنکے واسطے لعنت کو سہ لیوے - یوں گناہ کی سزا دی گئی اور گنہگار کو بالکل معافی ہوئی - یوں خدا نے اپنی ساری عاقل مخلوقات کے سامنے ثابت کیا کہ گناہ اُسکی بادشاہت میں بے سزا نہ رہیگا - اگرچہ گناہ سے وہ نہایت نفرت رکھتا ہے تو بھی گنہگار سے محبت رکھتا ہے کیونکہ اُسنے اپنے پیارے بیٹے کو گناہ کی عوض سزا دیکر تائب گنہگار کو بالکل آزاد کر دیا ہے +

باقی آیندہ

منقولات

ہمیں جس بات کا کھٹکا تھا وہی پیش آیا

ہمنے اسیوقت جب مدحت پاشا کو جلاوطن کرنے کا حکم ٹرکی نے دیا تھا کہا تھا کہ مدحت پاشا کا عرب میں جانا مناسب نہیں عرب کا ملک سیدھا سادھا کم علم ہے وہاں طرار چالاک جہاندیدہ کا جانا ہرگز مناسب نہ ہوگا ممکن ہے کہ مدحت پاشا اپنی پُرتاثیر پیسچوں سے عرب کے لوگونکو مطیع و فرمانبردار کرکے اپنے ... عرب قایم کرے - افسوس جو کچھ ہمنے پیشین گوئی کی تھی آج ہم اُسکو دیکھ رہے ہیں ابھی حال میں یہہ خبر مشہور ہوئی ہے کہ شریف مکہ نے اپنے آپکو خلیفہ عرب مشہور کیا ہے اور امورات ممالک کے سنبھالنے کے لئے مدحت پاشا کو رہا کر دیا ہے - سلطان نے یہہ حالات دیکھ کر فوجی گورنر کو حکم دیا ہے کہ اگر وہ مناسب جانے تو شریف مکہ معظمہ کو نظربند کرکے حوالات میں دیدے - اب دیکھئے کیا ہو کسواسطے کہ عرب میں فتور کا ہونا بڑی بھاری دقتوں کا ٹرکی پر پڑنا ہے ٹرکی کی حالت خراب ہو گئی ہے اس حالت میں اُسپر یہہ خرخشہ بہت بڑا صدمہ دیگا سلطان بڑی دانائی کر رہے ہیں کہ اس قضیہ کو خفیہ طور پر نبیڑنا چاہتے ہیں اور عام اطلاع ان امورات کی نہیں دی گئی لیکن کیسی ہی احتیاط کیجائے خبریں کبھی نہیں چھپا کرتیں بہتر معلوم ہوتا ہے کہ شریف مکہ اور مدحت پاشا کو قسطنطنیہ میں بُلایا جاوے اور دونوںکو سخت سزائیں دیجاویں اور عرب میں پھر اُنکو ہرگز نہ بھیجا جاوے ایک دفعہ بھیجکر تو یہہ فضیحتا بھگتا - لیکن اگر درحقیقت شریف نے یہہ جرات کی ہے تو آخر کسی بھروسہ پر ہی کی ہوگی گمان ہوتا ہے کہ کچھ عربوں کو اپنے ساتھ ملا لیا ہو اگر ملا لیا ہے تو یہہ جھگڑا بغیر خونریزی ہرگز نہ نبٹیگا - خدا خیر کرے ذراسی بے احتیاطی اور نادانی میں بڑے بڑے فتور مچ جاتے ہیں مدحت پاشا اگر یورپ میں ہی جلاوطن کئے جاتے تو بہتر تھا عرب میں تو فساد نہ مچتا مگر اب اسوقت جب حالات مدحت پاشا شایع ہونگے تو یورپ معلوم کریگا کہ مدحت پاشا کیسا چالاک اور شریر ہے کہ عرب میں جاتے دیر نہیں ہوئی کہ فساد اور فتور مچا دیا یورپ کی ایک اعلیٰ سلطنت نے مدحت پاشا کی سفارش کی تھی جسکے سبب وہ فقط جلاوطن ہوا قتل نہ کیا گیا وہ بھی اس موقع پر شرمائیگی کہ ہمنے ایک ایسے شخص کی سفارش کی تھی کہ جو نرا مفسد اور چالاک نکلا افسوس جب ہم تمام دنیا پر نگاہ دوڑاتے ہیں تو یہی معلوم

ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی حالت اسوقت نہایت نازک ہے انکے آپس کے فساد اور خونریزیوں نے انکو تباہ و برباد کر دیا ہے حال میں جو عرب میں فساد ہو رہا ہے اسکی اصلیت یہہ معلوم ہوئی ہے کہ عرب میں بباعث عناد دو فریق ہو گئے ہیں جو آپس میں جنگ و جدال کر رہے ہیں جنکے دفعیہ کے لئے حال ہی میں فوج جدہ کو روانہ ہوگئی تھی یہہ بھی سنا جاتا ہے کہ ان دونوں فریقوں میں سے شریف مکہ ایک کے ساتھ ہو گئے ہیں اُس سبب سے اور بھی زیادہ اشتعال ہوا ہے۔ اگرچہ اسوقت تک ہمکو یہہ خبر نہیں ملی کہ یہہ سب کارروائیاں مدحت پاشا ہی نے کیں مگر جب یہہ سنتے ہیں کہ شریف مکہ نے اسکو رہا کر دیا تو ہمکو اُسکے خیالات دیکھکر معلوم ہوتا ہے کہ وہی اِس کی گانٹھ سب بانی مبانی ہوگا اور بیشک اُسنے شریف کے بہکانے اور ورغلانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا ہوگا سال ہا سال سے عرب کی اقوام آپس میں بسر کرتے ہیں اور برابر شریف مکہ مقرر ہوتے ہیں اور چلے جاتے ہیں یہہ کیا باعث ہے کہ ان حضرت کے قدم دھرتے ہی خون خرابی مارکٹائی شروع ہوگئی اور شریف نے جو سلطان ٹرکی کا ایک گورنر ہے اُس سے سرکش ہوکے اپنے آپکو بادشاہ عرب قرار دیا۔ اگر ٹرکی کا فوجی انتظام عرب میں درست ہے اسمیں شبہ ہے تو ہم بہت جلد سننے والے ہیں کہ شریف مکہ اور مدحت پاشا دونوں گرفتار ہوکر ٹرکی کو روانہ ہو گئے اور اگر انتظام فوج وہاں درست نہیں ہے تو بہت بڑا اندیشہ ہے کہ وہاں خون خرابے مچتے نظر آتے ہیں

از انجمن پنجاب

مراسلات

میاں بہرام خان کا خط اور اسکا جواب

جناب پادری صاحب سلامت۔

جواب آپکا اخبار مطبوعہ ۱۵ دسمبر ۸۰ء سے ملاحظہ کیا اُسمیں باستثناء چند آیات دیگر امور جو بظاہر بلا ثبوت خاص قیاسی ہیں دلیل اثبات امر مستفسرہ نہیں ہو سکتے کہ جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پڑھنا اور لکھنا جانتے تھے +

اور آیت سورہ اقراء جو بعد لفظ قلم ہے۔ علم الانسان مالم یعلم جناب نے متروک کیا ہے وہ ثبوت قطعی آنحضرت کے اُمی ہونیکا البتہ ہو سکتا ہے۔ یہہ جواب آپکا برخلاف سوال دریافت طلب کے ہے +

امر دریافت طلب صرف یہہ تھا کہ سیپارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۵ و سیپارہ ۲۱ سورہ عنکبوت رکوع ۵ و سیپارہ ۲۸ سورہ جمعہ رکوع ۱ و سورہ طلاق رکوع ۲ و سیپارہ ۲۹ سورہ مزمل رکوع ۲ و سورہ قیامت کا رکوع ۱ جنسے مراد بکالات مجموعی آپنے پڑھنے اور لکھنے کی بصفحہ ۱۰۶ سطرہ ۱۱ آئینہ قرآن میں لکھی ہے منجملہ ان آیات کے کونسی آیت سے مراد لکھنے اور کس سے معنے پڑھنے کے حاصل کئے گئے +

اگر ان آیات میں سے کہ جنمیں مطلق پڑھنے اور لکھنے کے معنے پائے نہیں جاتے آپ بتشریح ثابت کر دینگے تو زیادہ دلائل قیاسی و تواریخی تلاش کرنے میں دقت واقعہ ہوگی اور واجب بھی یہی ہے کہ بمقابلہ تحریر آئینہ قرآن کہ وہ ترجمہ آیات قرآنی ہے اول اثبات اسکا آیات قرآنی مندرجہ صفحہ ۱۰۶ ہی سے لازم ہے کہ دیگر کتب مادین اسلام سے ورنہ بہت سے محققین صاحبان عیسائی سے بھی ثابت ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا اور لکھنا نہیں جانتے تھے الحال نظر طوالت عدم ضرورت انکی تحریر کی حاجت نہیں مگر در اصل یہہ معنی آیات قرآنی کے نہیں اور بدلائل قیاسی بمقابلہ آیات لفظ پڑھنے سے کہ اُس سے مراد وہ پڑھنا نہیں لکھنا بھی شامل کیا گیا تو کوئی امر قابل بحث نہیں فقط

الراقم محمد بہرام خان

ہمارے بہر...
بہاولپور اُس ...
خط کے جواب میں ...
کیا کہ محمد صاحب ایسے ...
سے عاری ہی تھے۔ تا...
بھی نہ تھی کیونکہ جو قائل ہونا نہیں چاہتے ...
کئے جاتے۔ اب وے اس بحث کو اسبات پر ختم کرتے ہیں کہ آیا ہمارا دعویٰ آیات مذکورہ بالا سے ثابت ہے یا نہیں۔ ہمنے قیاساً یہہ نتیجہ انہیں آیات سے نکالا تھا۔ اور یقین کرتے ہیں کہ ان دلایل سے جو کہ مضمون مذکورہ میں تحریر میں ہمارا گمان تصدیق کے درجہ کو پہونچتا ہے۔ لیکن یہہ امر ایسا ضروری نہیں کہ ہم اسکی بابت بحث کو زیادہ طول دویں ہمنے اپنے یقین کو ظاہر کرکے دلایل کو پیش کیا اور بہرام خان موصوف نے اگرچہ انکار کیا اور خلاف گمان پیش بھی کیا مگر تو بھی ہماری دلیلوں کا جواب کافی نہ دیا۔ قرآن کا یہہ دعویٰ کہ محمد صاحب اُمی نبی ہے اسبات کی طرف اشارہ نہیں کرتا کہ وہ نادان اور ان پڑھ تھا۔ بلکہ اسبات کی طرف کہ وہ اُن لوگوں کا نبی ہوا جو کہ اُمی کہلاتے تھے۔ اہل یہود اور اہل یونان کے نزدیک اہل عرب و دیگر اقوام اُمی ٹھہرے۔ اور اسلئے انکو یہہ خطاب دیا گیا۔ جیسا کہ اہل فارس دیگر اقوام کو اجنبی کہتے ہیں۔ ویسا ہی اہل یونان اور روم کو عبری یعنی اُمی کہتے تھے جس سے انکی مراد یہہ ہوتی تھی کہ یہہ ہماری زبان سے اُمی ہیں۔ چنانچہ جب محمد صاحب مدینہ میں آئے تو اہل یہود کے پاس جاکر دعویٰ کرنے لگے کہ میں نبی ہوں تب یہودیوں نے اُسکو رد کیا اور یہہ کہا کہ یہہ اُمی ہے یعنے یہودی نہیں ہے اور اسلئے نبی نہیں ہوسکتا